سندھ آرڈیننس نمبر XV ۱۹۷۰ء

THE SINDH ORDINANCE NO. XV OF 1970

مغربی پاکستان فنانس ایکٹ (سندھ ترمیم) آرڈیننس ۱۹۷۰ء

THE WEST PAKISTAN FINANCE ACT (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1970

(CONTENTS) فہرست

تمہید

۱۔ مختصر عنوان

۲۔ مغربی پاکستان ایکٹ، IX ۱۹۶۳ء کے دفعہ ۲ میں ترمیم

۳۔ دفعہ ۱۶ میں ترمیم، مغربی پاکستان ایکٹ، IX of ۱۹۶۳ء

سندھ آرڈیننس نمبر XV ۱۹۷۰ء

THE SINDH ORDINANCE NO. XV OF 1970

مغربی پاکستان فنانس ایکٹ (سندھ ترمیم) آرڈیننس ۱۹۷۰ء

THE WEST PAKISTAN FINANCE ACT (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1970

(۲۸-دسمبر-۱۹۷۰ء)

مغربی پاکستان فنانس ایکٹ ۱۹۶۳ء کی آرڈیننس۔

چونکہ مغربی پاکستان فنانس ایکٹ میں ۱۹۶۳ء میں ترمیم کرنا ضروری ہے جو کہ صوبہ سندھ میں مندرجہ ذیل نافذ العمل ہوگا۔

تمہید

اب اس لئے ۲۵، مارچ ۱۹۶۹ء کے مارشل لاء کے اعلان جس کو عبوری آئینی حکم کے ساتھ پڑھا جائے اور اس ضمن میں حاصل تمام اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے گورنر سندھ مندرجہ ذیل ترمیمی آرڈیننس نافذ کرتے ہیں۔

مختصر عنوان

۱۔1) یہ آرڈیننس مغربی پاکستان فنانس ایکٹ (سندھ ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۷۰ء کہلائے گا۔

۲) مغربی پاکستان فنانس ایکٹ ۱۹۶۳ء کو پورے صوبے میں نافذ العمل کرنے کے لئے مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 2۔ (Section-2) کی شق (b) کے بعد مندرجہ ذیل شق درج کی جائے گی۔

مغربی پاکستان ایکٹ، IX ۱۹۶۳ء کے دفعہ ۲ میں ترمیم

(ب ب) "Prescribed" کا مطلب اس آرڈیننس کے قواعد کی تحت مقررہ قانون ہونا۔

۳) مذکورہ ایکٹ میں دفعہ ۱۶ کے بعد ذیلی دفعہ (۲) میں مندرجہ ذیل نئے ذیلی دفعہ شامل کئے گئے ہیں۔یعنی:

دفعہ ۱۶ میں ترمیم، مغربی پاکستان ایکٹ، IX of ۱۹۶۳ء

(2.a) جو کوئی بھی شخص شہری علاقوں میں غیر منقولہ جائیداد کو فروخت، ادلا بدلی یا منتقل کرتا ہے، جیسے ذیلی دفعہ (Sub-Section) (1) کی شق (Clause) (a) یا شق (Clause) (b) میں بتایا گیا ہے کہ ایسی فروخت، ادلا بدلی یا منتقلی، کے سات یوم کے اندر مقررہ اختیاری کے پاس نیچے دیئے گئے تفصیلات کے ساتھ پیش کی جائے گی۔

۱۔ نام، والد کا نام، پیشہ اور پورا پتہ اس شخص کا جس کی طرف سے جائیداد فروخت کی، ادلا بدلی (Exchange) کی یا منتقل (Transfer) کی ہے اور جس شخص کی جائیداد فروخت یا منتقل کی گئی ہے یا جس شخص سے اس کی ادلا بدلی کی گئی ہے۔

۲۔ جائیداد کی تفصیلات اور مقام۔

۳۔ حاصل کی گئی جائیداد کے لئے قیمت یا دوسری قدر یا عوض۔اور

۴۔ ایسی کوئی دیگر تفصیلات یا معلومات جیسا کہ تجویز کی گئی ہو۔

(2.b) رجسٹرار یا سب رجسٹرار جو رجسٹریشن ایکٹ 15، {1908 کا ایکٹ 15 (Act XV of 1908)} کے تحت فروخت، ادلا بدلی یا منتقلی سے جڑا ہوا کوئی دستاویز کسی مخصوص شہری علاقے کے اندر ذیلی دفعہ (Sub-Section) (1) کی شق (Clause) (a) یا شق (Clause) (b) کے تحت رجسٹر کرتا ہے، تو ایسی

رجسٹریشن کے 15 یوم کے اندر بغیر معاوضہ درست نقل (True Copy) مجوزہ حکام (Prescribed Authority) کو فراہم کرے گا۔

(2.c) اگر وہ شخص، جو ذیلی دفعہ (2-a) (Sub-Section 2-a) کے تحت پابند ہونے کے باوجود مقررہ عرصے کے دوران بیان (Statement) مجوزہ حکام کے پاس پیش کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا ایسا بیان پیش کرتا ہے، جو کہ وہ جانتا ہے یا اس کے پاس اس کا جھوٹا یا غلط ہونے یا درست ماننے کے لئے کوئی سبب موجود ہے، تو وہ ذمہ وار ہوگا، اور ان کو واجب الادا محصول (Tax Due) کہ ساتھ جرمانہ (Penalty) دینا پڑے گا، جو کہ واجب الادا محصول (Tax Due) سے زیادہ نہیں ہوگا۔

(2.d) کوئی ایسا شخص جو ٹیکس کے عمل، نفاذ یا وصولی سے جڑے ہوئے حکم سے متاثر ہوتا ہے یا ذیلی دفعہ (2-b) (Sub-Section) کے تحت کئے گئے حکم، جس میں جرمانہ لگایا (Impose) گیا ہے، ایسے حکم جاری کرنے کی تاریخ سے 30 یوم کے اندر ڈائریکٹر، ایکسائز اور ٹیکسیشن کو اپیل (Appeal) کرسکتا ہے اور ڈائریکٹر درخواست گذار کو سننے کا موقع دینے کے بعد، اس حکم کی توثیق (Confirm)، منسوخی (Rescind) یا نظر ثانی (Modify) کرسکتا ہے۔

(2.e) ڈائریکٹر جنرل، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، اپنی مرضی سے (On his own accord) کسی بھی وقت، یا کسی متاثر شخص کی طرف سے ذیلی دفعہ (2-d) کے تحت پاس کئے گئے اپیلیٹ آرڈر (Appellate order) کے 30 یوم کے اندر درخواست (Petition) ملنے پر اُس ذیلی دفعہ (2-d) کے تحت کسی بھی اپیلیٹ آرڈر پر نظر ثانی کرسکتا ہے۔